DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے طبی شعبوں میں بی ایس پروگرام متعارف کرانا انقلابی اقدام ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان یکجہتی کمیٹی کا احتجاج ڈاکٹر مالک کا وزیراعظم سے رابطہ، وزیراعلیٰ سے ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کو بلوچستان کی پہلی واٹر ایکٹ اور پالیسی کا تحفہ دینگے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	یورپ میں بیٹھے لوگ حالات خراب کرنیکی کوشش نہ کریں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
06	حلقے کے عوام سے ملکر علاقے کی تقدیر بدل دینگے، لیاقت لہڑی	آزادی ودیگر اخبارات
07	حب کو ترقی کی راہ پر گامزن اور روشنیوں کا شہر بنائینگے، علی حسن	آزادی ودیگر اخبارات
08	اتحاد واتفاق سے ہی دشمن کی مات دی جاسکتی ہے، بخت محمد کاکڑ	باخبر ودیگر اخبارات
09	بیلہ جام کمال کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ حکام کی بریفنگ	جنگ ودیگر اخبارات
10	چینی ماہرین سے ملاقات میں بلوچستان حکومت کی نمائندگی کی، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	آزادی کے دل وجان سے قدر کرنے کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر تعلیم	جنگ ودیگر اخبارات
12	نوشکی پاک ایران شاہراہ ساتویں روز بھی بند رہی	مشرق ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں ریلوے کے منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ	مشرق ودیگر اخبارات
14	محکمہ صحت کے پروجیکٹس کی 32 گاڑیاں غیر متعلقہ افراد کی زیر استعمال	مشرق ودیگر اخبارات
15	قلعہ عبداللہ میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آگیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہرنائی جھل مگسی، زیارت اور دیگر شہروں میں بارشیں کچے مکانات کو شدید نقصان سیلابی ریلوں سے سڑکیں بند	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان ہائی کورٹ چیک پوسٹوں پر ایف سی کے اختیارات پولیس کو منتقل کرنے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
18	شہدا 8 اگست کی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، وکلا تنظیمیں	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ میں بدامنی چیک پوسٹوں پر بھتہ وصولی، پنجگور اشتہاریوں سمیت 21 ملزمان گرفتار،

عوامی مسائل:

مہنگائی میں کمی کرنے کے لئے بہتر معاشی پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت ہے، سبی ہرنائی ٹرین دو ہفتے گزرنے کے باوجود بحال نہ ہوسکی، مسافروں کو مشکلات، میرے شوہر کو فوری منظر عام پر لایا جائے، اہلیہ جیئند بلوچ کی اپیل

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.08.2024

اداریہ :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "بلوچستان کے آبی مسائل اور وفاقی حکومت کی یقین دہانی " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستامیر سرفراز بگٹی نے کچھی کینال کے فیز ٹو اور تھری پر کام شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان پر خصوصی توجہ دے اس سے مثبت اور اچھا پیغام جائے گا گزشتہ روز وفاقی وزیر آبی مسائل مصدق ملک کی زیر صدارت کچھی کینال کی بحالی اور تعمیراتی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی بزریعہ ویڈیو لنک شریک ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان ہمراہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی اور دیگر حکام بھی اجلاس میں شریک تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوران اجلاس نہ صرف کچھی کینال بلکہ بلوچستان کے جملہ آبی وسائل اور مسائل پر کھل کر روشنی ڈالی اور بھرپور انداز میں صوبے کا موقف پیش کیا انہوں نے اجلاس کو بتایا کہ کچھی کینال کا پہلا فیز 22 سال میں مکمل ہوا جس کے بعد غیر آباد اراضیات کی سیرابی کا عمل شروع ہونے سے سینکڑوں خاندان کمانڈ ایریا میں آباد ہوئے تاہم بدقسمتی سے تکمیل کے تین سال بعد ہی 2022 میں سیلاب سے کینال میں شگاف پڑ گئے اور پانی کی ترسیل معطل ہونے سے زیر کاشت رقبہ ایک بار پھر غیر آباد ہو گیا۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بلوچستان کی معاشی ترقی کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Handicraft sector " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Can Coalition Deliver? " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بلوچستان کا نائن الیون !!" کے عنوان سے جعفر خان ترین کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "بلوچستان میں دو ہفتوں سے قومی شاہرایں بند اشیائے ضروری کی قلت پید اہو گئی " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. /

Dated: 08 AUG 2024

Page No. 1

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

شہباز شریف سے سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی ملاقات، نوکنڈی ماسٹر پلان سے متعلق بریفنگ دی

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے سابق چیئرمین سینیٹ اور رکن بلوچستان اسمبلی صادق سنجرانی کی ملاقات بلوچستان سے متعلق مختلف امور پر بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان کے معدنی ذخائر سے بھرپور استفادہ حاصل کرنے کے حوالے سے چاغی منزل راہداری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے چاغی منزل راہداری میں کئی منصوبے زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاغی اور گردونواح کے علاقوں کے معدنی ذخائر کی گوادر بندرگاہ تک رسائی ممکن بنانے کے لئے چاغی سے گوادر تک ریلوے لائین تعمیر کی جائیں گی چاغی میں بجلی سپلائی کا نظام بہتر بنانے کے حوالے سے گرڈ اسٹیشن قائم کیا جارہا ہے جبکہ علاقے میں پانی کی بلاتعطل فراہمی کے حوالے سے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اس موقع پر سابق چیئرمین سینیٹ نے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں خصوصی دلچسپی لینے پر اور اس حوالے سے عملی اقدامات پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا سابق چیئرمین سینیٹ نے وزیراعظم کو نوکنڈی شہر کی ترقی کے حوالے سے نوکنڈی ماسٹر پلان کی حکمت عملی پر بریفنگ دی۔

پختہ عزم ہی کسی ادارے کو مضبوط بنیاد فراہم کرسکتا ہے، گورنر

بی یو ایم ایچ ایس کی جانب سے مختلف شعبوں میں بی ایس پروگرام متعارف کرانا انقلابی اقدام ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی جانب سے نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری ڈینٹل اینڈ سرجری وغیرہ کے مختلف شعبوں میں پیش کردہ بی ایس پروگرامز کو متعارف کروانا انقلابی اقدام ہے، پہلی میڈیکل یونیورسٹی سے سالانہ تقریباً دو ہزار طبی ماہرین پیدا کرنے کے خواب کی تعبیر سے نئی تاریخ رقم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب ہم ہیلتھ کے شعبے میں قومی سطح پر ہزاروں میڈیکل ماہرین اور کمیونٹی ہیلتھ آرگنائزیشنز پیدا کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان کو بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی جس پر انہوں نے کہا کہ کوئی دیدہ ور ایڈمنسٹریٹر یا سیاست دان اپنے وسیع مگر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ویژن کے ذریعے ہی کسی اعلیٰ تعلیمی ادارے کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کرسکتا ہے، پھر یہی ادارے آگے سوچنے والے وژن کو واضح کرتے ہوئے حفاظتی تدابیر، تخلیقی صلاحیتوں اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتے ہیں، اچھے ادارے لوگوں کے معیاری رویے بناتے ہیں اور ہیلتھ کے مجموعی نظام پر مثبت اثرات ڈالتے ہیں جس کے نتیجے میں مذکورہ ادارے عوام کی زندگیوں کو محفوظ بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ بی ایس کے پیش کردہ پروگرامز کا یہ پہلو خوش آئند ہے۔ مستقبل قریب میں یہاں سے فارغ التحصیل ڈاکٹرز، طبی ماہرین اور پیرا میڈیکل اسٹاف اپنے صوبے اور صوبے سے باہر مختلف ہسپتالوں، ریسرچ لیبارٹریوں اور تشخیصی مراکز میں کام کرسکتے ہیں۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل کو بولان یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر شبیر لہڑی بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ گورنر جعفر خان مندوخیل مذہبی اسکالر قاری عبدالحفیظ لہڑی کو شیلڈ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے طبی شعبوں میں بی ایس پروگرام متعارف کرانا انقلابی اقدام ہے، گورنر

نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اینڈ سرجری وغیرہ کے مختلف شعبوں میں پیش کردہ بی ایس پروگرامز کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے

بلوچستان کی پہلی میڈیکل یونیورسٹی سے سالانہ دو ہزار طبی ماہرین پیدا کرنے کے خواب کی تعبیر سے ایک نئی تاریخ رقم ہوگی، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی پہلی بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی جانب سے نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اینڈ سرجری وغیرہ کے مختلف شعبوں میں پیش کردہ بی ایس پروگرامز کو متعارف کروانا ایک انقلابی اقدام ہے۔ پہلی میڈیکل یونیورسٹی سے سالانہ تقریباً دو ہزار طبی ماہرین پیدا کرنے کے خواب کی تعبیر سے ایک نئی تاریخ ....

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

رقم ہوگی۔ گورنر نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب ہم ہیلتھ کے شعبے میں قومی سطح پر ہزاروں میڈیکل ماہرین اور کمیونٹی ہیلتھ آرگنائزیشنز پیدا کرنے قابل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان کو بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی جس پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئی دیدہ ور ایڈمنسٹریٹر یا سیاست دان اپنے وسیع مگر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ "ویژن" کے ذریعے ہی کسی اعلیٰ تعلیمی ادارے کو ایک مضبوط بنیاد فراہم سکتا ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کا بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے دورے کے موقع پر اسٹوڈنٹس کے ساتھ گروپ فوٹو

گورنر جعفر خان مندوخیل بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کا دورہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 235 | جمعرات، 2 صفر المظفر، 8 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

یکجہتی کمیٹی سے مذاکرات، ڈاکٹر مالک کے وزیراعظم وزیراعلیٰ سے رابطے

اسپیکر قومی اسمبلی سے بھی گفتگو، معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر زور

حکومت اور یکجہتی کمیٹی کی قیادت کو تحمل و بردباری کا مظاہرہ کرنے کی تجویز

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے منگل کے روز نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور آل پارٹیز گوادر کے رکن میر اشرف حسین بلوچ نے رابطہ کر کے بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت کی جانب سے مذاکرات میں ڈیڈ (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

لاک سے آگاہ کیا اور خدشہ ظاہر کیا گیا کہ اگر معاملات مذاکرات سے طے نہیں ہوئے تو شاید مزید مشکلات پیدا ہوں اور طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ ہوں، اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعظم میاں شہباز شریف، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے رابطہ کر کے معاملات کو پرامن طریقے سے گفت و شنید کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور اس امر کا اظہار کیا کہ طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ اور گھمبیر ہوگئے، بے چینی میں اضافہ ہوگا اس لیے ضروری ہے کہ حکومت صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ساتھ تمام معاملات مذاکرات و گفت و شنید کے ذریعے حل کریں، وفاقی اور صوبائی اعلیٰ سیاسی قیادت نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو یقین دہانی کرائی کہ معاملات کو بات چیت سے حل کیا جائیگا تاہم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت کو مذاکرات سے متعلق سنجیدگی و بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حکومت اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت بامقصد مذاکرات کے ذریعے معاملات کو پرامن طریقے سے حل کریں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے آل پارٹیز گوادر کی مصالحتی کاوشوں کو بھی سراہا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 جمعرات 2 صفر المظفر 1446ھ 8 اگست 2024ء نمبر 216

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 53 | جمعرات 02 صفر 1446ھ 08 اگست 2024ء صفحات 08 | شمارہ 40
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایم این اے میاں خان بگٹی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے۔ (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعرات 08 اگست 2024ء بمطابق 02 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 216

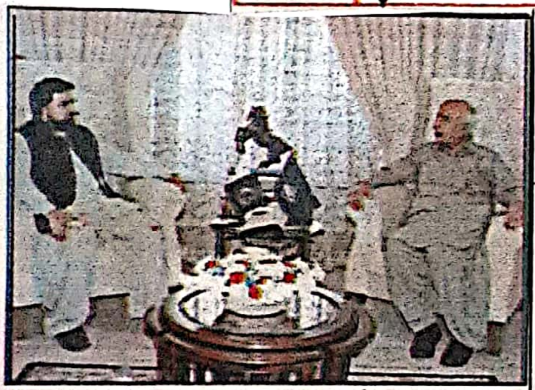

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر علی رند اور میر برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 176

جمعرات 8 اگست 2024ء | 2 صفر المظفر | 1446ھ | رجسٹرڈ بی سی پی-10

بلوچ یکجہتی کمیٹی کا احتجاج ڈاکٹر مالک کا وزیراعظم سے رابطہ، وزیراعلیٰ سے ملاقات

طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ اور گھمبیر ہونگے حکومت صبر وتحمل کا مظاہرہ معاملات مذاکرات وگفت شنید کے ذریعے حل کرے، ڈاکٹر مالک،

بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت کو مذاکرات سے متعلق سنجیدگی و بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، حکام، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات میں حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے منگل کے روز نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور آل پارٹیز گوادر کے رکن میر اشرف حسین بلوچ نے رابطہ کرکے بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت کی جانب سے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بدھ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی اور اس امر پر زور دیا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے دھرنا اور احتجاجی مظاہرین سے مذاکرات اور گفت وشنید کے ذریعے معاملات پرامن انداز میں طے کئے جائیں۔

مذاکرات میں ڈیڈ لاک سے آگاہ کیا اور خدشہ ظاہر کی گئی کہ اگر معاملات مذاکرات سے طے نہیں ہوئے تو شاید مزید مشکلات پیدا ہوں اور طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ ہوں، اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے رابطہ کرکے معاملات کو پرامن طریقے سے گفت وشنید کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور اس امر کا اظہار کیا کہ طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ اور گھمبیر ہوگے، بے چینی میں اضافہ ہوگا اس لیے ضروری ہے کہ حکومت صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ساتھ تمام معاملات مذاکرات وگفت وشنید کے ذریعے حل کریں، وفاقی اور صوبائی اعلیٰ سیاسی قیادت نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو یقین دہانی کرائی کہ معاملات کو بات چیت سے حل کیا جائیگا تاہم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت کو مذاکرات سے متعلق سنجیدگی و بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حکومت اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت بامقصد مذاکرات کے ذریعے معاملات کو پرامن طریقے سے حل کریں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے آل پارٹیز گوادر کی مصالحتی کاوشوں کو بھی سراہا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

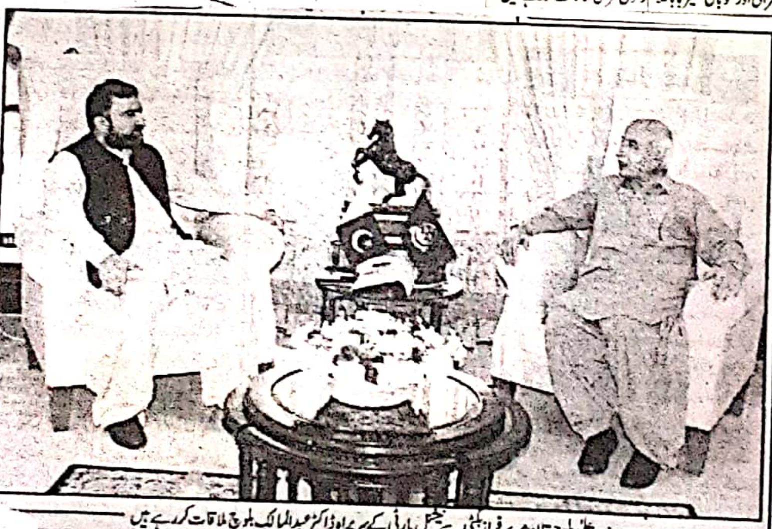

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | جمعرات 08 اگست 2024ء بمطابق 02 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔214

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی اور صوبائی مشیر بابا غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

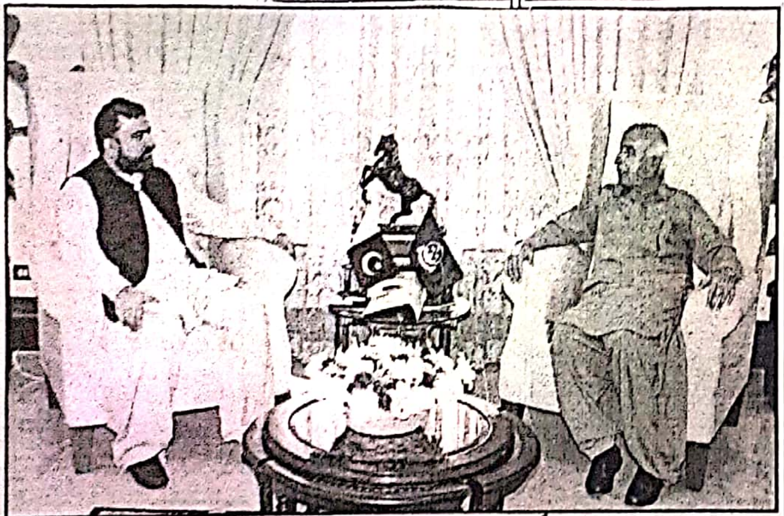

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات

I-4

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31	بروز جمعرات ۸ اگست 2024ء بمطابق 2 صفر المظفر 1446ھ	شمارہ نمبر 216

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 79 | جمعرات 8 اگست 2024ء، 2 صفر المظفر 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 216

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL. XLV No. 822 QUETTA Thursday August 08, 2024 /Safar ul Muzaffar 02, 1446 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti in a meeting with Provincial Minister Sadiq Umrani and Advisor to CM Ghulam Rasool Umrani on Wednesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 AUG 2024   Page No. 11

یورپ میں بیٹھے لوگ حالات خراب کرنیکی کوشش نہ کریں، ضیاء لانگو

آزاد بلوچستان کے نام پر سوشل میڈیا کے ذریعے ہمارے لوگوں کو ورغلایا جارہا ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ آزاد بلوچستان کے نام پر ملک سے باہر بیٹھے لوگوں کا بلوچستان کے حقوق سے کوئی سروکار نہیں یہ بیرونی ایجنڈے کو تقویت دینے کے لئے یورپ میں بیٹھے لوگ یہاں آگ اور خون کی ہولی کھیل رہے ہیں ضیاء اللہ لانگو نے بیان میں کہا کہ نام نہاد چند بلوچ رہنما یورپ کی شہریت حاصل کر کے اپنے بچوں کے ساتھ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہمارے لوگوں کو ورغلایا جارہا ہے ان نام نہاد لوگوں کو سوشل میڈیا ایکس کی بجائے بلوچستان آ کر حالات کا مقابلہ کرنا چاہئے باہر بیٹھے عیش و آرام کی زندگی گزارنے والے بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی کوشش نہ کریں اب یہ بلوچستان کے عوام کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ یورپ کے محلوں میں بیٹھے چند لوگوں کے بہکاوے میں نہ آئیں دشمن ممالک کو خوش کرنے والوں کا پاکستان بالخصوص بلوچستان کی ترقی وخوشحال سے کوئی واسطہ نہیں سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈوں کے ذریعے بلوچستان کے معصوم عوام کو بدامنی پر اکسایا جارہا ہے وزیرداخلہ نے کہا کہ میڈیا اور میسجز کے ذریعے حقوق حاصل نہیں کئے جاسکتے بلوچستان کی عوام خاص طور پر نوجوان طبقے کو بیرونی ایجنڈوں کو مسترد کرکے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لئے کردار ادا کریں۔

بیلہ: جام کمال کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، حکام کی بریفنگ

بیلہ (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کو لسبیلہ کے دورے کے موقع پر ضلعی صدر مقام اوتھل کے سرکٹ ہاؤس میں حالیہ مون سون کی بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے جاری امدادی سرگرمیوں اور متاثرین کی بحالی بارے بریفنگ دی گئی جبکہ وفاقی وزیر نے اپنے آبائی علاقے بیلہ میں انتہائی مصروف گزارا، جام پیلس شریش پٹ میں قبائلی عمائدین سمیت مختلف علاقوں سے آئے لوگوں کے وفود سے ملاقاتیں کیں، درخواستوں پر احکامات جاری کئے، سیلاب سے متاثرہ کنڈی، کشاری و دیگر علاقوں کا دورہ بھی کیا جہاں حالیہ بارشوں کے نقصانات کا جائزہ لیتے ہوئے اس سلسلے میں علاقائی لوگوں سے آگاہی حاصل کی۔

پی ایم ڈی سی نے بلوچستان کے طلباء کو ڈبل بیچ داخلے کی اجازت دیدی

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل پی ایم ڈی سی کے حکام سے ملاقات کی جس میں انہوں نے بلوچستان کے میڈیکل طلبہ کو درپیش مسائل کی تفصیلات سے آگاہ کیا جس پر پی ایم ڈی سی حکام نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی سفارشات پر عملدرآمد کرتے ہوئے اپنا فیصلہ واپس لے کر زیر التواء چار طلباء کو میڈیکل کالج میں ایڈمیشن کی اجازت دینے کے ساتھ اگلے تعلیمی سال میں بلوچستان سے ڈبل بیچ داخلوں کی بھی خصوصی اجازت دے دی جس کے بعد طلباء و طالبات سال ضائع کئے بغیر میڈیکل کالجز میں داخلے لے سکیں گے۔

عوام کو بلوچستان کی پہلی واٹر ایکٹ اور پالیسی کا تحفہ دینگے، صادق عمرانی

عالمی بینک کے منصوبے ترقیاتی عمل کے لیے دوررس نتائج پر مبنی ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق علی عمرانی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد سے عالمی بینک کے ٹیم ٹاسک لیڈ Carlo Amadei کی سربراہی میں وفد نے ملاقات اس موقع پر بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر انجینئر برکت اللہ کاکڑ، ایشین ترقیاتی بینک کے تعاون سے جاری پراجیکٹ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر سفیان علی اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ وفد نے صوبائی وزیر آبپاشی اور سیکرٹری آبپاشی کو عالمی بینک اور حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری بلوچستان انٹیگریٹڈ واٹر ریسورسز مینجمنٹ اینڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ کے حوالے سے بریفنگ دی اور بتایا کہ اس پراجیکٹ میں دو واٹر بیسنز دریا ناری اور پرالی کے مختلف اضلاع میں ترقیاتی کام اپنے آخری مراحل میں ہیں جبکہ عالمی بینک کی مالی اور تکنیکی سپورٹ کی بدولت 43 ہائیڈرو میٹرالوجیکل نیٹ ورک کا ایک مربوط جال بچھایا جا رہا ہے جس میں اٹومیٹک ویدر اسٹیشن، اٹومیٹک بارش ناپنے کی الات، دریاؤں میں پانی کے بہاؤ کو ماپنے کے اوزار اور زیر زمین مانیٹرنگ کے کنویں شامل ہیں۔ اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر میر صادق علی عمرانی نے عالمی بینک کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے کہا کہ عالمی بینک سے منسلک اس طرح کے اہم منصوبے صوبے میں ترقیاتی عمل کے لیے انتہائی اہم اور دوررس نتائج پر مبنی ہیں انہوں نے عالمی بینک کے ٹیم ٹاسک لیڈ Carlo Amadei کی سربراہی میں وفد کو یقین دلایا کہ پراجیکٹ کے تحت محکمہ ایریگیشن کے توسط سے وہ اہم پالیسی سازی اور منصوبوں پر پیش کو تیز تر کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام کو یقینی بنائیں گے انہوں نے عوام کو خوش خبری سناتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کابینہ کی منظوری کے بعد بلوچستان کے عوام کو بلوچستان کی پہلی واٹر ایکٹ اور پالیسی کا تحفہ دیں گے اور وہ پانی جس پر پالیسی سازی نہ ہونے کے وجہ سے اسکا استعمال بے دریغ کیا گیا جس کی بدولت ماحولیاتی تبدیلی اور تنوع کو کافی نقصان پہنچا۔

حلقے کے عوام سے مل کر علاقے کی تقدیر بدل دینگے، لیاقت لہڑی

ریسانی روڈ منصوبہ کی تکمیل میں مزید تاخیر برداشت نہیں کرونگا، قاری مہر اللہ کی رہائشگاہ پر خطاب

کوئٹہ (پ ر) ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی نے جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ کی رہائشگاہ پر علاقے کی معتبرین سے ملاقات کی اور علاقے کی درپیش مسائل ریسانی روڈ منصوبہ میں سست روی، پانی اور گیس و دیگر مسائل سے آگاہ کیا گیا اس موقع پر میٹنگ سے ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی مولانا قاری مہر اللہ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم عوامی لوگ ہیں اور عوامی مسائل و مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں، علاقے کے مسائل کرنا میری اولین ترجیح ہے، بے لوث عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بنا رکھا ہے۔ اور اپنے دن، رات عوام کی خدمت کے لیے وقف کر رکھے ہیں انہوں نے کہا کہ ریسانی روڈ منصوبہ کی تکمیل میں مزید تاخیر برداشت نہیں کرونگا 2018 سے شروع ہونیوالا منصوبہ آج تک بھی مکمل نہ ہو سکا اس اذیت پر حکومت عوام کو جوابدہ ہے کوشش ہوگی علاقے میں زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرکے لوگوں کو ریلیف دے سکیں اسمبلی فلور پر آواز اٹھاؤنگا حلقے کے عوام کے ساتھ مل کر انشاء اللہ علاقے کی تقدیر بدل دیں گے۔ جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ نے عصرانہ دیا اور ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی نے علاقے کے معتبرین ملانے پر قاری مہر اللہ کا شکریہ ادا کیا۔

حب کو ترقی کی راہ پر گامزن اور روشنیوں کا شہر بنائینگے، علی حسن

پیپلز پارٹی عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صوبائی مشیر کا حب میں شمولیت کے جلسے سے خطاب

حب (پ ر) صوبائی مشیر برائے صنعت و حرفت و سینئر رہنما پاکستان پیپلز پارٹی میر علی حسن زہری نے شمولیت کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کو صرف چار ماہ ہوئے اور اس مختصر عرصے میں ہم نے حب میں جو ترقیاتی کام کرائے وہ آپ کے سامنے ہیں۔ ہم کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور پاکستان پیپلز پارٹی کا منشور بھی یہی ہے۔ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کرنے والوں کو خوش آمدید اور یقین دلایا کہ ان کا فیصلہ ان کی آنے والی نسلوں کے لئے بھی بہتر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں کام کرنا چاہتا ہوں اور آپ سب کے تعاون سے ہم سب مل کر حب کے لئے کام کریں گے۔ یہ پیپلز پارٹی کا منشور ہے اور صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا بھی یہی نظریہ ہے کہ عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کہتے ہیں کہ حب میرا اپنا ہے۔ 450 سے زائد چھوٹی بڑی اسکیمیں صدر زرداری نے آپ کے لئے دی ہیں اور بڑے پروجیکٹس کے لئے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کام کرنے آیا ہوں اور حب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور روشنیوں کا شہر بنا کر یہاں ہر وہ سہولت فراہم کرنے کا عزم ہے جو دیگر بڑے شہروں میں میسر ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ حب شہر بدل رہا ہے گزشتہ چالیس برس کی محرومیاں ختم ہونے جارہی ہیں۔ حب کے عوام کو اب ترقی کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ سبزی منڈی کے قیام سے علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ جلد انڈس ہسپتال کے تعاون سے کنڈ ملیر میں 100 بیڈ کا جدید ہسپتال شروع کیا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹریوں سے ٹھیکیداری نظام ختم کردیا گیا جس سے مزدور کو اس کا جائز حق ملے گا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے میر علی حسن زہری نے کہا کہ آپ بزرگوں اور ساتھیوں کا ساتھ رہا تو حب کو ترقی یافتہ اور روشنیوں کا شہر بنانے کے مشن میں ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

اتحاد واتفاق سے ہی دشمن کو مات دی جاسکتی ہے، بخت محمد کاکڑ

پاکستانی قوم نے کشمیریوں پر جاری مظالم پر خاموش نہ رہنے کا پیغام دیا

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ اتحاد واتفاق سے ہی دشمن کو مات دی جاسکتی ہے، یوم استحصال کشمیر پر پوری پاکستانی عوام نے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا بھر کو ایک مضبوط پیغام دیا ہے کہ وہ کشمیریوں پر جاری مظالم پر کسی صورت میں خاموش نہیں رہیں گے پیپلز پارٹی کے زیراہتمام شاندار ریلی و بلوچستان اسمبلی چوک پر بڑا جلسہ منعقد ہونے پر کارکنوں کو خراج ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

تحسین پیش کرتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی بہترین تشکیل کیلئے اتحاد واتفاق کا مظاہرہ لازمی جز ہے اور اتحاد واتفاق کے ذریعے ہی دشمن کے سازشوں کو ناکام بنایا جاسکتا ہے اور یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے شاندار ریلی اور پورے پاکستان کا یک آواز بن کر کشمیریوں پر مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے کیلئے اکھٹے ہوئے اس احتجاج سے دنیا کو ایک مضبوط پیغام چلا گیا ہے کہ پاکستان اور پاکستانی عوام کشمیریوں کے ساتھ ہیں اور ان پر بھارتی جبر وظلم کے خلاف بھرپور آواز بلند کرتے رہیں گے

چینی ماہرین سے ملاقات میں بلوچستان حکومت کی نمائندگی کی، ظہور بلیدی

گوادر پورٹ کی پیداواری صلاحیت اور افادیت کو بڑھانے کے طریقے تلاش کرینگے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ گوادر میں چینی ماہرین سے ملاقات میں بلوچستان حکومت کی نمائندگی کی تاکہ بلوچستان اور پاکستان کے لوگوں کے لیے گوادر پورٹ کی پیداواری صلاحیت اور افادیت کو بڑھانے کے طریقے تلاش کیے جاسکیں۔ اجلاس میں جی او سی 44 ڈویژن، سیکرٹری پلاننگ کمیشن، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز ....

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

، اے سی ایس پی اینڈ ڈی، چیئرمین جی پی اے، ڈی جی جی ڈی اے، ایل ای اے اور ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کے حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 AUG 2024 Page No. 2

آزادی کے دل وجان سے قدر کرنے کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر تعلیم

دشمن ہمیں ہر طرح سے کمزور کرنے کی کوشش میں ہیں، راحیلہ حمید درانی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ بے شک یہ ملک کلمے کے نام پر وجود میں آیا ہے ہمیں یقین ہے کہ مملکت خداداد پاکستان کے قیام میں اللہ کی رضا بھی شامل تھی ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم آزادی کی قدر کریں اس کی آزادی (بقیہ نمبر 50 صفحہ نمبر 7 پر)

میں جان کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء اور ان کے خاندانوں کو بھی یاد رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چلڈرن اکیڈمی ٹرسٹ کوئٹہ کے زیر اہتمام یوم آزادی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس تقریب میں شریک مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل نظامت تعلقات عامہ محمد نور کھیتران وائس چیئرمین چلڈرن اکیڈمی محمد آصف سیکرٹری جنرل عبدالغفار لانگو رابعہ حمید درانی اساتذہ کرام مختلف سکولوں کے طلبہ وطالبات بھی کثیر تعداد میں شریک تھے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ وطالبات کے تقاریر سن کر بہت خوشی ہوئی کہ سب کو آزادی تاریخ کا پتہ ہے اس ملک کو حاصل کرنے کے لیے لوگوں کے پورے کے پورے گھر اور بستیاں اجڑ گئیں۔ لاشوں سے بھری ہوئی ٹرینیں ہمیں موصول ہوئیں معصوم بچے ان کے والدین کے سامنے بے دردی سے شہید کیے گئے۔ والدین معصوم بچوں کے سامنے شہید ہوئے یہ ملک ہمیں چھتری میں نہ ملا آزادی کے دل وجان سے قدر کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان اس مشکل دور سے گزر رہا ہے یقیناً غلطیاں اور کوتاہیاں بھی ہوئیں ہوں گی مگر اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ اس گھر کو آگ میں جھونک دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 08 AUG 2024 Page No 14

نوشکی، پاک افغان بارڈر پر سیلاب، ہزاروں افراد محصور

ایک درجن سے زائد دیہات میں خوراک کی قلت، قلات سے قریبی علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع

نوشکی/قلات/کوئٹہ (نامہ نگاران/اسٹاف رپورٹر) چمن پشین کوئٹہ اور افغانستان میں طوفانی بارشوں سے گزانگ نالے میں سیلابی ریلا آنے سے 30 گھنٹوں سے پاک افغان بارڈر پر ایک درجن سے زائد دیہات کا نوشکی سے رابطہ نوشکی سے ہے جس سے ہزاروں افراد محصور ہوکر رہ گئے ہیں جہاں اشیائے خورد و نوش کی قلت پیدا ہوگئی ہے چیئرمین یونین کونسل ڈاک میر آزاد جان مینگل وائس چیئرمین میر منصور احمد مینگل اور کونسلر سمیع اللہ مینگل نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کی مشکلات اور جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر گزانگ پل کی تعمیر ترجیحی بنیادوں پر عمل میں لائی جائے۔ اسٹاف رپورٹر کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں 21، قلات 04، خضدار 01 اور لسبیلہ میں 01 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36، گوادر 28، قلات 28، تربت 32، سبی 38 اور نوکنڈی میں 43 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا آج جمعرات کو خضدار، لسبیلہ، آواران، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، بولان، نصیر آباد، جعفر آباد، ڈیرہ بگٹی، قلات اور بارکھان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ قلات نامہ نگار کے مطابق ملحقہ علاقوں اسکلکو، عالی دشت، چھپر، چھاتی اور دیگر علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی جس سے نشیبی علاقہ زیر آب آگئے اور ندی نالوں میں طغیانی سے رابطہ سڑکیں منقطع جبکہ گزشتہ روز کی طوفانی بارش سے قلات کے دیہی علاقوں کپوتو، نیچارہ، سرغین، کھنڈی، عالی دشت، محمد تاوہ میں سیلابی ریلوں میں بڑے پیمانے پر قلات سے ملانے والے تمام راستے بہہ گئے اور قلات سے دیہی علاقوں کا رابطہ مکمل طور پر منقطع ہوگیا۔

نوشکی: پاک ایران شاہراہ 7 ویں روز بھی بند رہی

نوشکی (نامہ نگار) پاک ایران بین الاقوامی شاہراہ 7 ویں روز بھی بند رہی جس کے باعث شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی طویل لائنیں لگ گئی ہیں قیامت خیز گرمی میں مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے تاہم چھوٹی گاڑیاں متبادل کچے راستے سے جاری ہیں لیکن ہیوی ٹریفک کی بندش کے باعث ڈرائیورز اور عملے کو شدید مصائب کا سامنا ہے۔

بلوچستان میں ریلوے کے منصوبے بروقت مکمل کئے جائیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

حکومت کی کوشش ہے عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سیدال خان ناصر کی گفتگو

اسلام آباد (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان قدرتی معدنیات کی دولت سے مالا مال ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کسانوں تاجروں اور عوام کو مناسب سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ صوبہ بلوچستان میں ریلوے کے منصوبہ جات کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ معدنیات کی منڈیوں تک رسائی میں آسانی ہو۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے سیکرٹری ریلوے سید مظہر علی شاہ سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کے دوران کیا۔ ڈپٹی چیئرمین کا کہنا تھا کہ حکومت ریلوے سسٹم کی بہتری کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے اور حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے صوبہ بلوچستان میں ریلوے سے متعلق جتنے بھی مسائل ہیں ان کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ بلوچستان جو ایک پسماندہ صوبہ ہے اس کی پسماندگی کو دور کیا جا سکے اور وہاں کی عوام اور ملک کے لیے خوشحالی لائی جا سکے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے ڈائریکٹر جنرل پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس ایوب جمالی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یہ ادارہ ملک میں ثقافت تہذیب اور قومی اقدار کی ترویج میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے نوجوان نسل کسی بھی ملک کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اس ادارے سے نوجوانوں کے ایک مؤثر پلیٹ فارم ملتا ہے جس سے وہ نہ صرف اپنی کارکردگیوں میں نکھار لاتے ہیں بلکہ ملک کی خدمت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قلعہ عبداللہ میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آگیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلعہ عبداللہ میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس سامنے آیا ہے 11 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے محکمہ صحت کے مطابق پولیو وائرس کے حوالے سے ہائی رسک ضلع قلعہ عبداللہ میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس رپورٹ ہوا ہے جہاں 11 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے ضلع میں رواں سال رپورٹ ہونے والا پولیو کا یہ 5 واں کیس ہے جس کے بعد بلوچستان میں پولیو کیسز کی تعداد 10 ہوگئی ہے پولیو کے دیگر کیسز کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی، چمن، ژوب اور جھل مگسی اضلاع سے رپورٹ ہوئے ہیں رواں سال صوبے کے 16 اضلاع کے 67 ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ صحت کے پروجیکٹس کی 32 گاڑیاں غیر متعلقہ افراد کی زیر استعمال

سابق وزیر، سابق سیکرٹری، سابق ڈی جی، سیکرٹری صحت کے پرسنل سیکرٹری کے زیر استعمال ہیں

کوئٹہ (یو این اے) نیوز ایجنسی کو موصول ہونے والے دستاویزات کے مطابق محکمہ صحت بلوچستان کے تحت چلنے والے مختلف پروجیکٹس ٹی بی کنٹرول پروگرام، گلوبل فنڈ، عالمی ادارہ صحت، نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام اور نیوٹریشن کی 32 سے زائد گاڑیاں غیر متعلقہ افراد جن میں سابق صوبائی وزرا، بیکریٹریز، ڈائریکٹر جنرلز سمیت دیگر شامل ہیں، دستاویزات کے مطابق ٹی بی کنٹرول پروگرام کے مختلف شعبہ جات جس میں مختلف اضلاع کے ایم اینڈ ای .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

آفیسرز کیلئے 11 گاڑیاں تھیں جس میں ریو گاڑی ڈبل کیبن سیکرٹری صحت محمد اسلم، سوزوکی ویگن 2 عدد سابق صوبائی وزیر صحت نصیب اللہ مری، سوزوکی ویگن پلاننگ سیل کے آفیسر عبدالرزاق، ایک عدد سوزوکی ویگن اسسٹنٹ چیف پلاننگ آفیسر محمد بلال، ایک عدد ایڈیشنل سیکرٹری صحت ذیشان، ایک عدد گاڑی سابق صوبائی وزیر صحت کے پی ایس علی دوست بگٹی، دو عدد گاڑیاں سابق ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر شاکر بلوچ، ایک گاڑی سابق پروونشل منیجر احمد ولی کے زیر استعمال ہے

ہرنائی، جھل مگسی، زیارت و دیگر شہروں میں بارشیں، کچے مکانات کو شدید نقصان، سیلابی ریلوں سے سڑکیں بند

زیارت و زندرہ میں بارشوں سے تباہی سیلابی پانی بند کو توڑ کر گھروں کو بہالے گیا، سبی میں سیکڑوں افراد بے گھر ہوگئے

بولان اور دیگر اضلاع میں تیز بارشوں سے زندگی متاثر، ہرنائی و دیگر شہروں سے رابطہ منقطع، درجنوں دیواریں منہدم ہوگئیں

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان: سیلاب کے باعث کئی علاقوں سے سڑکوں کا رابطہ منقطع تفصیلات کے مطابق جھل مگسی، زیارت سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں منگل کو شدید بارشوں سے آنے والے سیلابی ریلے نے درجنوں گھروں اور سڑکوں کو نقصان پہنچایا........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جس سے کئی علاقوں سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق سیلابی پانی حفاظتی بندوں کو توڑنے کے بعد گھروں کو بہالے گیا، جس کے نتیجے میں سبی میں سیکڑوں افراد بے گھر ہوگئے، بولان اور کچھی اضلاع میں بھی ایسی ہی تباہی کی اطلاعات ملی ہیں۔ زیارت میں گھنٹوں تک موسلا دھار بارش ہوئی جس سے کاواس اور زندرا ڈیم بہہ گئے، پانی کی سطح بڑھنے کے ساتھ ہی دونوں ڈیموں کے سپل وے کھول دیے گئے جس سے زیارت کے شہر زندرا کے علاقے زیر آب آگئے۔ سیلاب کے باعث درجنوں کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا، اور کئی مکانات منہدم ہوگئے ہیں، جب کہ لوگ محفوظ پناہ کی تلاش میں ہیں۔ سیلابی ریلے سے مرکزی سڑک کو نقصان پہنچنے کے باعث زیارت کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور دیگر علاقوں سے رابطہ بھی منقطع ہوگیا ہے، جب کہ زیارت کے علاقے چینہ کے مین بازار میں بھی پانی داخل ہوگیا جس سے دکانوں اور بازاروں کو نقصان پہنچا۔ بلوچستان کے وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے اپنے انتخابی حلقہ زیارت میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ہرنائی کے علاقے میں بھی نقصانات کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) اور مقامی انتظامیہ فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں کارروائیاں شروع کریں اور لوگوں کو پناہ گاہیں فراہم کریں۔ جھل مگسی کے ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ نے بتایا کہ جھل مگسی اور گنداواہ کے نشیبی علاقے سیلاب کی وجہ سے خطرے میں ہیں، جب کہ علاقے میں اب بھی بارش ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ، آواران میں تمام تحصیلوں کا ضلعی ہیڈکوارٹر سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 08 AUG 2024 Page No. 5

بلوچستان ہائیکورٹ، چیک پوسٹوں پر ایف سی کے اختیارات پولیس کو منتقل کرنے کا حکم

پولیس اور لیویز کو منظم کرنے سے امن وامان بہتر اخراجات کم ہوں گے، ٹرانسپورٹرز کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے

جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس عبداللہ بلوچ کے دوران سماعت ریمارکس، عدالت نے جامع رپورٹ طلب کرلی، سماعت 12 اگست تک ملتوی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ نے صوبے کی چیک پوسٹوں پر ایف سی کے اختیارات جلد پولیس اور لیویز کو منتقل کرنے کا حکم دے دیا حکم جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل بنچ نے جاری کیا، عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ پولیس اور لیویز کو منظم کرنے سے امن وامان بہتر اخراجات کم ہوں گے، چیک پوسٹوں پر عام ٹرانسپورٹ کو بلاجواز تنگ کرنے اور لمبی قطاریں لگانے کا سلسلہ بھی بند کیا جائے ایڈیشنل چیف

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس اور ڈی جی لیویز نے رپورٹ جمع کرواتے ہوئے کہا کہ ایف سی کو صرف قیام امن میں سول فورسز کی مدد کے لئے تعینات کیا گیا ہے، ایف سی کے آدھے سے زیادہ اختیارات پولیس اور لیویز کو منتقل ہو چکے جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ کو تنگ نہ کرنے کے حوالے سے متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور کمشنروں کو مراسلے لکھ دیے ہیں عدالت نے جامع رپورٹ طلب کرتے ہوئے سماعت 12 اگست 2024 تک ملتوی کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 AUG 2024 Page No. 16

شہدائے 8 اگست کی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، وکلاء تنظیمیں

آئین وقانون کی بالادستی جمہوریت کی بحالی کیلئے جوڈیشری کے اندر کرپشن اقرباپروری کے خاتمہ کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بارکونسل بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن اور کوئٹہ بار ایسوسیشن کے زیراہتمام شہدا 8 اگست کی مناسبت سے آج تعزیتی ریفرنس منعقد ہو گا۔ تعزیتی ریفرنس سے ملک بھر سے وکلا نمائندگان شرکت کریں گے تعزیتی ریفرنس کیلئے پاکستان بارکونسل سپریم کورٹ بار ایسوسیشن پنجاب بارکونسل خیبر پختون خواہ بار کونسل سندھ بارکونسل اسلام آباد بارکونسل آزاد جموں کشمیر بارکونسل گلگت بلتستان بارکونسل صدر لاہور ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن صدر پشاور ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن صدر کراچی ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن صدر کراچی بار ایسوی ایشن صدر لاہور بار ایسوی ایشن صدر ایبٹ آباد بار ایسوی ایشن صدر ڈیرہ اسماعیل خان بار ایسوی ایشن صدر ملتان ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن صدر بہاولپور بار ایسوی ایشن صدر سکھر ہائیکورٹ........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

بار ایسوی ایشن صدر حیدرآباد ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن صدر لاڑکانہ ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن سمیت دیگر وکلا تنظیموں کے عہدیداران سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن کے سابق صدور کو دعوت نامہ ارسال کیے گئے ہیں بیان میں کہا کہ شہدا 8 اگست کے وکلا کو کسی بھی صورت میں بھلایا نہیں جاتا دہشت گرد قوتوں کا خیال تھا کہ اس قسم کے واقعات سے ملک بھر کے وکلا تحریک کو دبایا جاسکتا۔ بیان میں کہا کہ ملک بھر کے وکلا تنظیمیں شہدا آٹھ اگست کے مناسبت اعادہ کرتے ہیں کہ وکلا ملک کے اندر آئین وقانون کی بالادستی جمہوریت کی بحالی کیلئے جوڈیشری کے اندر کرپشن اقرباپروری لاقانونیت کے خاتمے کیلئے اپنا جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بیان میں بلوچستان بھر سے وکلا اور شہدا کے فیملی کو مدعو کیا جائے گا بیان میں کہا کہ شہدا آٹھ اگست کے حوالے سے جسٹس قاضی فائز عیسی کے سربراہی میں قائم ایک رکنی کمیشن رپورٹ کو حکومت نے یکسر مسترد کیا، ان کی تجاویز دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھانے کے تجویز کو مسترد کردیا۔ اس وقت کے چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس قاضی فائز عیسی کے کمیشن رپورٹ پر فیصلہ صادر کیا تھا بلوچستان کے وکلا تنظیموں نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں ریویو پٹیشن دائر کی ہوئی ہے جس کی تاحال سماعت بھی نہیں ہوا۔ بیان میں کہا کہ بلوچستان کے وکلا تنظیمیں ملک بھر کے وکلا تنظیموں کے ساتھ ملکر شہداء آٹھ اگست کے قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور اپنا جدوجہد جاری رکھیں گے۔

Century Express Quetta

کنرانی نے لاپتہ افراد کے لواحقین کو معاوضہ کی ادائیگی چیلنج کردی

آئین کے آرٹیکل 9 کے تحت حکومت ہر شہری کی جان ومال کی حفاظت کی ذمہ دار ہے، درخواست

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے آئینی درخواست کے ذریعے بلوچستان ہائی کورٹ میں وفاقی حکومت کی کابینہ کے فیصلے مصدرہ 2 اگست کی روشنی میں ملک کے لاپتہ افراد کے لواحقین کو 50 لاکھ روپے معاونت کی منظوری کو چیلنج کرتے ہوئے اس کو بنیادی حقوق سے روگردانی ولوگوں کی عزت نفس کو مجروح کرنے کے مترادف قرار دیا درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ہر شہری آئین کے آرٹیکل 5 کے تحت ملک کے وفادار ہونے کا پابند ہے آئین قانون کے طابع آرٹیکل 4 تحت حکومت کو قانون پر عملداری کا پابند بناتا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

اسی طرح بنیادی حقوق کے آئینی آرٹیکل 9 کے تحت حکومت ہر شہری کی جان ومال کی حفاظت کی ذمہ دار ہے لواحقین کو نقد رقم کی ادائیگی منصوبہ حکومت کی ناکامی وفرائض سے غفلت اور آئین کے آرٹیکل 5 کی وفاداری سے روگردانی اور آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت حاصل بنیادی حق میں عزت نفس کے تحفظ سے انحراف ہے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 08 AUG 2024

Page No. 17

بلوچستان کی صورتحال، ڈاکٹر مالک متحرک، وفاقی اور صوبائی حکومت سے رابطے

وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور دیگر سے بات چیت، گفت و شنید کے ذریعے معاملات طے کرنے کا مشورہ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے منگل کے روز نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور آل پارٹیز گوادر کے رکن میر اشرف حسین بلوچ نے رابطہ کرکے بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت کی جانب سے مذاکرات میں ڈیڈ لاک سے آگاہ کیا اور خدشہ ظاہر کی گئی کہ اگر معاملات مذاکرات سے طے نہیں ہوئے تو شاید مزید مشکلات پیدا ہوں اور طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ ہوں، اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعظم میاں شہباز شریف، وزیراعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور اعظم نذیر تارڑ سے رابطہ کرکے معاملات کو پرامن طریقے سے گفت و شنید کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور اس امر کا اظہار کیا کہ طاقت کے استعمال سے حالات مزید پیچیدہ اور گھمبیر ہونگے، بے چینی میں اضافہ ہوگا اس لئے ضروری ہے کہ حکومت صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ساتھ تمام معاملات مذاکرات و گفت و شنید کے ذریعے حل کریں، وفاقی اور صوبائی اعلیٰ سیاسی قیادت نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو یقین دہانی کرائی کہ معاملات کو بات چیت سے حل کیا جائیگا تاہم بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت کو مذاکرات سے متعلق سنجیدگی و بردباری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حکومت اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت بامقصد مذاکرات کے ذریعے معاملات کو پرامن طریقے سے حل کرے۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت میں ڈیڈلاک برقرار، دھرنے جاری

بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے شمعیں روشن، تربت میں جاری دھرنے میں سیمینار کا انعقاد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت میں ڈیڈ لاک برقرار، بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کوئٹہ میں ریلی، بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے شمعیں روشن، تربت میں جاری دھرنے میں سیمینار منعقد ہوا، گوادر، پنجگور، نوشکی میں دھرنے بدھ کے روز بھی جاری رہے، کوئٹہ تفتان شاہراہ پر ٹریفک بحال نہ ہو سکی، بدھ کے روز بھی بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے میرین ڈرائیو کے مقام پر دھرنا جاری رہا جبکہ تربت میں شہید فدا چوک پر جاری دھرنے کے مقام پر سیمینار منعقد کیا گیا، نوشکی میں قلم چوک اور پنجگور میں بھی دھرنے جاری رہے، نوشکی میں جاری دھرنے کے باعث کوئٹہ تفتان شاہراہ پر ٹریفک بدستور معطل رہی، کوئٹہ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام سریاب روڈ پر واقع ڈگری کالج سے بلوچستان یونیورسٹی تک ریلی نکالی گئی اور بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے شمعیں روشن کی گئیں۔

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، طاقت سے حالات خراب ہونگے، ہدایت الرحمان

گوادر دھرنا کے شرکا، ہمارے بچے اور بچیاں، ان کیساتھ سختی نہیں مذاکرات اور سیاسی تعاون ہونا چاہئے

گوادر (آن لائن) رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے حل کے لئے بات چیت ضروری ہے، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گوادر دھرنے کے شرکاء ہمارے بچے اور بچیاں ہیں، ان کے ساتھ سختی نہیں ہونی چاہئے بلکہ مذاکرات اور ہر طرح کا سیاسی تعاون ہونا چاہئے، کیونکہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور طاقت کے استعمال سے حالات مزید خراب ہوں گے۔ کسی سخت رویئے کے خلاف ہیں، دھرنے کے شرکا کے ساتھ آخری حد تک نرمی کا برتاؤ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی آزادی کو سلب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی کیونکہ رائٹ ٹو انفارمیشن ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ انٹرنیٹ اور موبائل فون کی بندش سے شہریوں کو سیاسی اور سماجی حوالے سے بے خبر کیا جا رہا ہے۔ کراچی سے گوادر آنے والوں کو تنگ کیا جا رہا ہے، اس سلسلے کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بارڈر کاروبار پر سختیاں ختم اور ٹوکن اور ای ٹیگ سسٹم کو ختم کیا جائے۔

شہدائے 8 اگست نے آئین و پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے قربانی دی، بی این پی

جدوجہد اور قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، بیان، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مطالبات تسلیم کیے جائیں، آغا حسن

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہدائے 8 اگست کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ سانحہ میں درجنوں وکلاء، صحافیوں سمیت ہر طبقہ فکر سے لوگ شہید ہوئے۔ انہیں سلام پیش کرتے ہیں پارلیمنٹ سیاست اور ملکی حالات کا جز ہے کنٹرول ڈیموکریسی منزل نہیں وکلاء سمیت دیگر شہداء نے جمہوریت اور عوام کو حقوق دینے کیلئے قربانیاں دی ہیں بلوچستان کے شہداء اور ان کی جدوجہد کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا شہید حبیب جالب بلوچ، شہید نور الدین مینگل، سنگت جمالدینی سمیت سیاسی رہنماؤں اور وکلاء کو شہید کیا گیا بلوچستان کے ساحل و وسائل کیلئے جدوجہد میں بی این پی کی قربانیاں قابل ستائش ہیں آج ملک میں عدلیہ کمزور، صحافت پر پابندی ہے پارلیمنٹ ملک کا قابل احترام ادارہ ہے کنٹرول ڈیموکریسی ہماری منزل نہیں شہداء نے پارلیمنٹ اور اس کی جمہوریت کیلئے عوام کو حقوق دینے کیلئے قربانیاں دیں۔ دریں اثناء پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ کئی روز سے بلوچستان میں خواتین، بچیاں اور بلوچ فرزند سراپا احتجاج ہیں اور دھرنے پر بیٹھے ہیں لاپتا افراد کی بازیابی سمیت بلوچستان کے جملہ مسائل اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے جو مطالبات ہیں انہیں تسلیم کیا جائے لیکن بدقسمتی سے ایسا لگتا ہے کہ حکمران بلوچستان کے حالات کو مزید خراب کرنا چاہتے ہیں ماضی کی طرح حکمرانوں نے جو غلطیاں کی اب حکمران مزید انہی غلطیوں پہ عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ حکمران لاپتا افراد کی بازیابی کو یقینی بناتے لیکن انہوں نے 50 لاکھ روپے اعلان کرکے بلوچوں کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے۔ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں پارٹی نے تحریک انصاف کے دور میں 450 سے زیادہ بلوچ لاپتہ افراد بازیاب کروائیں لیکن موجودہ حکمران بلوچستان کے معاملات کو مزید بحرانی کیفیت سے دوچار کرکے اپنی حکمرانی کو طول دینا چاہتے ہیں۔

حکومت لاپتہ افراد کو منظر عام پر لائے، جماعت اسلامی

لواحقین کیلئے 50 لاکھ روپے کی گرانٹ نمک پاشی ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ حکومت کا لاپتہ افراد کیلئے پچاس پچاس لاکھ روپے گرانٹ کا اعلان اعتراف ہے کہ لاپتہ افراد حکومت کے پاس ہیں یہ زخموں پر نمک پاشی اور لواحقین کیلئے ذہنی شکست اور اذیت کا باعث ہوگا حکومت لاپتہ افراد کو منظر عام پر لاکر لواحقین کے حوالے کریں اگر مجرم ہیں تو قانون کے مطابق سزا دیں لوگوں کو غائب کرنا دینی، انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور خاندان کے خاندان کو مستقل کرب و اذیت میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے نام پر سیاست کرنے اور لاپتہ افراد کے نام پر مفادات حاصل کرنے والوں کو سب نے پہچان لیا۔

حکومت سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے میں ناکام ہے، نیشنل پارٹی

بھاگ ناڑی کی یونین کونسل پھوڑ مکمل زیر آب اور لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بارشوں وسیلاب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں نقصانات ہوئے ہیں حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ابھی تک قاصر ہے جو قابل افسوس ہے بیان میں کہا گیا کہ تحصیل بھاگ ناڑی کی یونین کونسل پھوڑ مکمل طور پر سیلاب سے متاثر ہے لوگوں کے گھر گر کر تباہ اور مویشی پانی میں بہہ چکے ہیں جبکہ ہلاک جانوروں کی تعفن سے وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے تو دوسری طرف بھاگ سٹی کے بلوچ کالونی وارڈز حیدر شاہ وارڈ غریب آباد سمیت دیگر زیادہ تر علاقے بھی بارش سے شدید متاثر ہیں جہاں نکاسی آب کی فوری ضرورت ہے متاثرین بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ضلعی و تحصیل انتظامیہ کی طرف سے کسی قسم کا کوئی امدادی کام نہیں ہو رہا بیان میں کہا گیا کہ حکومت پی ڈی ایم اے کے حوالے سے بڑے دعویٰ کرتی ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں فوری اقدامات اٹھاتی ہے مگر بھاگ ناڑی میں ایسا کچھ نظر نہیں آرہا بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ بھاگ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں فوری طور پر عوام کو ریسکیو اور ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ نقصانات کم سے کم ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 08 AUG 2024 Page No. 8

حالات کا ادراک نہ کیا گیا تو بھیانک نتائج برآمد ہوں گے، خوشحال کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ ... 8 اگست 2016 کے ... شہداء کی آٹھویں برسی کے موقع پر ... [illegible]

... انہوں نے کہا کہ اگر اسٹیبلشمنٹ اور دیگر ریاستی اداروں نے حالات کا ادراک نہ کیا تو اس کے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔

موجودہ صورتحال ہم سے سنجیدہ اقدامات کا تقاضا کرتی ہے، اصغر اچکزئی

[illegible]

ہنہ اوڑک کے بارش متاثرین کی داد رسی یقینی بنائی جائے، جے یو آئی

[illegible]

مشکل گھڑی میں زیارت کے سیلاب متاثرین کیساتھ ہیں، زیارتوال

[illegible]

سانحہ 8 اگست کی رپورٹ پر آج تک عملدرآمد نہ ہو سکا، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدائی نائب امیر مولانا محمد حیات نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی ترجمان مولانا نیاز محمد صوبائی نائب امیر مفتی رحمت اللہ صوبائی سرپرست ... جنرل سیکرٹری حاجی عبداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ... صوبائی سالار ... نے کہا ہے کہ 8 اگست کا ... سانحہ صوبے کی تاریخ کے ... سانحات میں سے ایک ہے ... [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 4

Dated: 08 AUG 2024 Page No 9

مستونگ میں بدامنی، چیک پوسٹوں پر بھتہ وصولی

[illegible]

پنجگور، اشتہاریوں سمیت 21 ملزمان گرفتار

[illegible]

مہنگائی میں کمی کرنے کے لئے بہتر معاشی پالیسی مرتب کرنیکی ضرورت ہے

بجلی بلز میں ہوشربا اضافے کے باعث متوسط و غریب طبقے پر عرصہ حیات تنگ ہو گیا ہے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت کو چاہئے کہ عوام کو زندہ رہنے کے لئے مہنگائی میں کمی کرنے کے لئے بہتر معاشی پالیسی مرتب کرے اور بجلی گیس پٹرولیم کی قیمتوں میں فوراً کمی کر کے عوام کو جینے کا حق فراہم کرے۔ روز بروز بڑھتی بجلی کی قیمتوں نے شہریوں کو تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے ایک طرف ملک میں معاشی بدحالی کے ڈیرے ہیں، تو دوسری جانب ہر گزرتے دن کیساتھ روپے کی قدر میں کمی، بجلی، گیس سمیت اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافے کے سبب ہونے والی مہنگائی سے غریب اور متوسط طبقے کا جینا دوبھر ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ بات شہریوں نے بجلی کی قیمت میں اضافے کے ردعمل میں کہی، شہریوں کا کہنا ہے کہ ہر حکومت اس دعوے کے ساتھ اقتدار میں آتی ہے کہ وہ چوروں، لٹیروں کا کڑا احتساب کر کے غریبوں کو ریلیف فراہم کرے گی اور عوام خوشحال ہوں گے۔ مگر جو بھی حکومت اقتدار میں آتی ہے، عوام کو میسر تمام ریلیف اور سبسڈی ختم کر دیتی ہے، روز بروز بڑھتی مہنگائی کا سلسلہ ہے کہ رکنے کو نہیں آ رہا۔ اسی لاکھ سے زائد پاکستانی غربت کی لکیر سے نیچے جا چکے ہیں، اس سب کے باوجود آئی ایم ایف کی جانب سے بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے لیے مسلسل دباؤ ہے اور اس کے سامنے حکومت نے سر تسلیم خم کر رکھا ہے۔ بجلی کی قیمت میں مسلسل اضافے نے عوام کا جینا اور تاجروں و صنعتکاروں کا کاروبار کرنے کا حق چھینا لیا ہے جب معیشت ہی نہیں چلے گی تو حکومت ٹیکس کیسے جمع کرے گی۔

سبی ہرنائی ٹرین دو ہفتے گزرنے کے باوجود بحال نہ ہو سکی، مسافروں کو مشکلات

حالیہ بارشوں میں ٹریک بہہ گیا تھا موسم ٹھیک ہونے کے بعد مرمت کے کام میں ڈیڑھ ہفتہ لگ سکتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 4 ارب روپے کی لاگت سے بننے والا سبی ہرنائی ریلوے ٹریک بارشیں نہ سہہ سکا، سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کا افتتاح گزشتہ سال 25 دسمبر کو کیا گیا تھا جو 17 سال کے بعد بحال ہوا تھا جب کہ اس ریلوے سیکشن کے ٹریک کی مرمت پر 4 ارب سے زائد رقم خرچ کی گئی تھی۔ ریلویز حکام کے مطابق سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کا بیشتر حصہ ہرنائی کے پہاڑی علاقوں میں ندی کے ساتھ ساتھ بچھا ہوا ہے جس کے ساتھ حفاظتی دیوار کی تعمیر نہ ہونے سے بارش میں ریلوے ٹریک بہہ جاتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سبی ہرنائی ریلوے ٹریک 24 جولائی کو سیلابی ریلے کے باعث بہہ گئی تھی اس علاقے میں بارش کا سلسلہ جاری ہے، سبی ہرنائی ریلوے ٹریک کی پٹڑی بہہ جانے سے ہرنائی کیلئے ٹرین سروس پچھلے 13 روز سے معطل ہے، موسم ٹھیک ہونے کے بعد ٹرین سروس بحال کرنے میں ایک سے ڈیڑھ ہفتہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ سبی اور ہرنائی ریلوے ٹریک اگست 2006 میں بند ہو گیا تھا۔ ٹرین بندش سے جہاں مقامی لوگوں کو سماجی، معاشی اور دیگر مسائل کا سامنا ہوتا ہے، وہیں مذہبی تہواروں، ثقافتی اجتماعات سمیت دیگر رابطوں میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہیں، ریلوے لائن کی بندش سے ہرنائی کے مقامی لوگوں کو 6 اضلاع سے ہو کر سبی جانا پڑتا ہے، یہ سفر مہنگا اور طویل دورانیے پر محیط ہے۔ ٹرین ٹریک بند ہونے سے سبی اور دیگر علاقے، ہرنائی سے آنے والی تازہ زرعی اجناس سے محروم ہو جاتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

میرے شوہر کو فوری منظر عام پر لایا جائے، اہلیہ جیئند بلوچ کی اپیل

گوادر میں منعقدہ راجی مچی کے موقع پر گرفتار کر کے لاپتہ کر دیا گیا، تا حال کچھ معلوم نہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جیئند بلوچ کی اہلیہ رضوانہ بلوچ نے کہا کہ گوادر میں ہونے والی راجی مچی کے موقع پر میرے شوہر بی ایس او کے چیئرمین جیئند بلوچ اور شیر باز کو گرفتار کیا گیا تا حال ان کا کوئی پتہ نہیں کہ وہ کہاں پر ہے جس کی وجہ سے ہمیں ذہنی کوفت اور اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اگر انہیں منظر عام پر نہ لایا گیا تو 12 اگست پیر کو بدھ منو جان روڈ سے ریلی نکالیں گے اور احتجاج کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

28 جولائی کو گوادر میں ہونے والی راجی مچی کے خلاف حکومتی کریک ڈاون کے باعث کوئٹہ اور بلوچستان بھر میں سینکڑوں کی تعداد میں نوجوانوں کو گرفتار کر کے لاپتہ کیا گیا اور اسی رات اسپنی روڈ کوئٹہ سے بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی چیئرمین جیئند بلوچ اور سینئر وائس چیئرمین شیر باز بلوچ کو دیگر ساتھیوں کے ہمراہ سادی وردی میں ملبوس پولیس اہلکاروں اور مسلح افراد نے گرفتار کیا اور قائد آباد تھانہ لے گئے دوسرے روز چند ساتھی رہا ہو گئے کچھ کو جیل منتقل کیا گیا جبکہ جیئند بلوچ اور شیر باز بلوچ کو نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا جن بارے میں تا حال کوئی معلومات نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 08 AUG 2024 Page No. 22

بلوچستان کی معاشی ترقی کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت

صدر مملکت آصف علی زرداری نے گزشتہ روز ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ بلوچستان کی تعمیر وترقی کے حوالے سے وفاق اور صوبہ مل کر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور اس حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے عوام کے مسائل حل کئے جائیں گے وہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے موقع پر اظہار خیال کرر ہے تھے۔ سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی خبر کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری سے ایوان صدر میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے صدر مملکت آصف علی زرداری کو صوبے کی معاشی واقتصادی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبے میں صحت اور سماجی بہبود کی خدمات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ سندھ کے طرز پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت طبی اداروں کی فعالیت کے لئے حکومت بلوچستان کے افسران نے سندھ کا دورہ کر کے جائزہ رپورٹ اور جامع سفارشات مرتب کی ہیں۔ صوبائی بجٹ میں قابل عمل منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے تاکہ دستیاب وسائل کو عوام کی بہبود پر خرچ کیا جا سکے۔ صوبائی حکومت تمام تر فیصلے عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کر رہی ہے اور حکومت کی یہی کوشش ہے کہ ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات ایک عام بلوچستانی تک پہنچ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی ترقیاتی پروگرام میں مفاد عامہ سے متعلق بلوچستان کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی شمولیت برقرار رکھنے کے لئے معاونت پر صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں سے دلی محبت اور صوبے کی ترقی کے لئے آپ کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے بلوچستان کو ترقی کے دھارے میں لانے کے لئے پہلے بھی خلوص دل سے کام کیا ہے اور آئندہ بھی کریں گے بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے خواہش ہے کہ بلوچستان ترقی کے عمل میں آگے بڑھے اور عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو۔ سب سے پہلے تو ہم صدر مملکت کو ان کے اس عزم پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ وہ وہ بلوچستان کی ترقی کے لئے کام کرتے رہیں گے یقیناً پیپلز پارٹی جب دو ہزار آٹھ سے دو ہزار تیرہ تک حکومت میں تھی تب بھی پیپلز پارٹی ہی نے آغاز حقوق بلوچستان پیکج لا کر بلوچستان کو آگے آنے اور مسائل کے حل میں غیر معمولی مدد دی اب بھی صدر مملکت آصف علی زرداری ہوں یا پھر وزیراعظم شہباز شریف، بلاول بھٹو زرداری و دیگر وفاقی زراء گاہے بگاہے بلوچستان کی ترقی کے حوالے سے دوٹوک اقدامات کا عزم دہراتے رہتے ہیں ہم انہیں سراہتے ہیں بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں بد قسمتی سے پسماندگی، غربت، بے روزگاری اور دیگر مسائل روز اول سے موجود چلے آئے ہیں ان مسائل کے حل کے لئے گزشتہ کئی عشروں سے کام بھی ہوتا آیا ہے بالخصوص گزشتہ ایک ڈیڑھ عشرے کے دوران بلوچستان میں خاطر خواہ تیز رفتاری کے ساتھ ترقیاتی عمل جاری ہے جس کی تکمیل سے بلوچستان کے جملہ مسائل حل ہوں گے بلوچستان کے مسائل آسان بھی ہیں اور بہت مشکل بھی، آسان اس طرح سے ہیں کہ ماضی توجہ نہیں دی گئی اور اس دوران صوبائی حکومتوں نے اس حوالے سے کام نہیں اب وفاق بھی سنجیدہ ہے صوبائی حکومت بھی سنجیدہ اور فعال ومنظم ہے تو آسانی سے اگلے دو تین سال صوبے کے لئے خصوصی فنڈز کا اجراء کر کے تعمیر وترقی کے سفر کو تیز کیا جا سکتا ہے اور مشکل اس لئے ہے کہ وسائل کی بھی کمی ہے اور اوپر سے سیاسی جماعتیں جب اقتدار سے باہر ہوتی ہیں ان کا عزم وحوصلہ کچھ اور ہوتا ہے اور جب اقتدار میں آتی ہیں تو ان کی ترجیحات بدل جاتی ہیں بلوچستان ہی نہیں ملک بھر میں مسائل کے گھمبیر وسنگین ہونے کی وجہ یہی ہے کہ سیاسی جماعتوں نے ملک و قوم کو درپیش مسائل کے حوالے سے سنجیدہ رویہ نہیں دکھایا پیپلز پارٹی دو ہزار آٹھ سے تیرہ تک برسر اقتدار رہی پی پی کو آغاز حقوق بلوچستان پیکج لانے اور اس کے تحت ہزاروں نوجوانوں کو روزگار مہیا کرنے سمیت دیگر مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کا شرف حاصل ہوا اس کے بعد دو ہزار تیرہ میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت آئی اگر وہ آتے ساتھ پیپلز پارٹی کے جاری اقدامات کو برقرار رکھتی بلوچستان کو مزید توجہ ملتی فنڈز ملتے اور اس دوران یہاں قوم پرستوں اور مسلم لیگ (ن) کی جو صوبائی حکومت قائم ہوئی اگر وہ وفاق میں بلوچستان کے مسائل کو اچھے انداز میں رکھتے تو شاید آج صورتحال کچھ اور ہوتی ازیں بعد دو ہزار اٹھارہ میں پی ٹی آئی کی حکومت بنی پی ٹی آئی مرکز اور کے پی کے برعکس بلوچستان میں نہ ہونے کے برابر تھی یہ وجہ یا پھر وجوہات جو بھی ہوں پی ٹی آئی دور حکومت میں بلوچستان کے لئے اعلانات تو بہت ہوئے عملدرآمد میں سستی برتی گئی اب پھر مسلم لیگ (ن) حکمران جماعت ہے جس کے ساتھ پی پی اہم اتحادی ہے اور صوبے میں عنان اقتدار جیالے کے پاس ہے اب یہی وقت ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے حوالے سے پہلے جاری اقدامات میں مزید تیزی لائی جائے بلوچستان کے حوالے سے ہم صدر مملکت کے گزشتہ روز ظاہر کئے گئے عزم کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ بلوچستان کے مسائل کے حل، صوبے میں تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر بنانے صوبے کی معاشی ومعاشرتی ترقی کے لئے اپنا مدبرانہ کردار ادا کریں گے صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ وفاقی حکومت کی مدد سے ترقیاتی عمل کی احسن تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے اور اس حوالے سے تمام سٹیک ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً اعتماد میں لیتے ہوئے دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے مزید فعالیت وتحریک کا ثبوت دے بلوچستان بھلے ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گیا ہو مگر صوبے میں ہر شعبے میں آگے بڑھنے اور ترقی جدت واستحکام کے بہت زیادہ مواقع اور توانائی موجود ہے اور یہ بات بھی امر مسلمہ اور ناقبل تردید حقیقت ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا اثر پورے ملک پر پڑے گا بلوچستان کی ترقی پورے ملک کی ترقی ہے امید ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں یہ موجودہ صوبائی حکومت وفاق میں بلوچستان کے مسائل کو احسن انداز میں اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 AUG 2024 Page No. 23

Handicraft sector

Though Balochistan is a mineral rich province yet there are ample opportunities for making progress in the handicraft sector. Comprehensive plans needed for the revival of the handmade carpet and other stuff industries in the province. In this regard small industry departments backed by the government can play an imported role. Balochistan is known for its unique and intricate production of handicrafts which include hand-made Balochi shoes known for their durability, uniqueness and fineness all over the country; fine mirror work, embroidery, and marble work and fine quality precious stones.

The hand-made manufacturing of Balochi shoes, bags, welts, cloths, hand bags and much other stuff are fine work requiring keen attention and hard work and great potential to attract buyers and earn revenue. The local handicrafts have been made in a huge quantity across the province, which are popular across the country and could be revealed as a best source of income for the local women. Unfortunately, no serious attention has been paid by the successive governments to promote the handicraft sector in Balochistan and provide better opportunities to the people associated with this important sector to have proper access to national and international markets. Therefore despite all the uniqueness, the handicraft sector could not thrive in the province. Regrettably owing to lack of focus and support on the part of government, this heritage is diminishing. Besides, owing to the rising prices of raw material and lack of patronage from the government, the situation of the handicraft sector is shrinking instead of thriving. No policy can be formulated for the home-based workers associated with traditional shoe-making unless and until authentic data and statistics is collected about these disadvantaged workers. There is no official data available on the skilled persons who made handicrafts and other artwork, and in return they were paid very little. Home-based workers are an important part of Balochistan's informal economy. Home-based work exists in all sectors of employment including handicrafts, manufacturing and agro-based sectors. It is an important source of employment for the local women who lack social security protection. A little focus on the part of government can bring a huge change in the life of workers associated with the handicraft sector. Through giving it status of industry and encouraging workers, the handicraft sector of the province has potential to engage a huge number of families to earn a respectable livelihood and contribute to strengthening the provincial economy. The government should play its due role in promoting handicrafts being made in the neglected rural and semi-urban areas of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 AUG 2024

Page No. 25

بلوچستان کا نائن الیون!!

آٹھ اگست 2016ء، صوبے کے سب سے بڑے اور مرکزی شہر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بیچوں بیچ سول سنڈیمن ہسپتال میں پیش آنے والا ایک خونیں واقعہ جسے آج آٹھ برس پورے ہورہے ہیں۔ آج ہی کے دن کوئٹہ سمیت بلوچستان اور ملک بھر خون آلود اداسی غم اور سوگ میں ڈوب گیا تھا۔ جب "خون خاک نشیناں رزق خاک" ہوا۔ ایک ایسا دن جب صوبے کا شاید ہی کوئی ایسا ضلع یا قصبہ ہو جس میں کوئٹہ سے تابوت نہ بھیجا گیا ہو۔ روشنیوں کے شہر کراچی اور کوئٹہ سے اندرون بلوچستان تابوت بھجوانے کی روایت کوئی نئی نہیں۔ کافی عرصے سے یہ سب ہوتا رہا ہے۔ اندھے واقعات، بہرے حکمران اور کمزور حافظوں کے حامل معاشروں میں ایسا ہونا کوئی انہونی بات

خامہ فرسائی

جعفر خان ترین

Jaffartareen@gmail.com

بھی نہیں۔ مگر آٹھ اگست کو تو حد ہی ہوگئی۔ اس دن شاید ہی یہاں ایسی کوئی آنکھ بچی ہو جو اشکبار نہ ہوئی ہو۔ ایک ایسا دن جب دن دیہاڑے شب خون مارا گیا، جب عقل وشعور کی ایک کھڑی فصل پل بھر میں کاٹ دی گئی جب 60 گھروں کے روشن چراغ بجھانے کے لئے ایک ایسی بادصرصر چلی کہ سب کچھ دھندلا دھندلا دکھائی دینے لگا۔ صوبے کے مرکزی شہر اور دارالحکومت کوئٹہ کے وسط میں قائم صوبے کا قدیم سول سنڈیمن ہسپتال اس وقت معصوم انسانوں کے مقتل میں بدل گیا جب بلال انور کاسی کی میت لینے کے لئے ہسپتال آئے وکلاء اور ان کی کوریج کے لئے موجود صحافیوں کے بیچ ایک زوردار دھماکہ ہوگیا۔ یہ دھماکہ بھی اپنی نوعیت کے دیگر دھماکوں کی طرح اپنے پہلو میں کشت وخون کا ایک بازار سجا کر چلا گیا۔ ایک ایسا منظر جس میں صرف آہ و بکا تھی۔ موہوم ہچکیاں، کرب و اذیت اور ابتلاء سے بھری چیخیں، آن کی آن میں سب کچھ خلاص۔ 8 اگست 2016ء بلوچستان کی معلوم تاریخ کے سیاہ ترین ایام میں سے ایک ہے اس لئے نہیں کہ یہاں پہلے اس طرح کے واقعات رونما نہیں ہوئے گزرے دس برسوں کے دوران یہاں اس طرح کے درجنوں واقعات رونما ہوئے جن میں سیکورٹی اہلکاروں سے لے کر عام عوام تک، علماء کرام سے لے کر سیاسی رہنماؤں تک، تاجر، صنعتکار، اقلیتی برادری کے لوگ غرض ہر طبقے کے لوگ نشانہ بنے یقیناً ان سب کی زندگیاں قیمتی اور ان کا غم پہاڑ برابر تھا ایک ایک انسانی جان جو دہشت گردی اور وحشت پسندی کا نشانہ بنی قیمتی تھی مگر 8 اگست 2016ء کو سول ہسپتال کوئٹہ میں جو واقعہ پیش آیا اس میں بیک وقت ایسے درجنوں لوگ نشانہ بنے جن کی نہ صرف زندگیاں قیمتی تھیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ دوسروں کے لئے بھی تحریک کا باعث تھے۔ یہ واقعہ بلوچستان کا نائن الیون تھا جسے بدقسمتی سے اس وقت صوبے کی ایک جماعت کے سربراہ نے 1935ء کے زلزلے سے تشبیہ دی۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ یہ واقعہ 1935ء کے زلزلے جیسا ہرگز ہرگز نہیں تھا جو لوگ اسے اس حادثے سے تشبیہ دیتے ہیں وہ شاید نہیں جانتے کہ حادثات اور واقعات میں زمین وآسمان کا فرق ہوا کرتا ہے۔ یہ تو بلوچستان کا نائن الیون تھا جس نے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر اور پوری دنیا میں ہر اس شخص کے رونگٹے کھڑے کردیے جو انسان اور انسانیت کی اہمیت سے واقف و آگاہ ہے۔ سانحہ 8 اگست 2016ء نہ صرف کوئٹہ بلکہ بلوچستان کی معلوم تاریخ کا ایک ایسا زخم ہے جس کے درد سے اٹھنے والی ٹیس شاید ہی کبھی کم ہوسکے البتہ وہ خلاء کبھی پر نہیں ہوگا جو اس سانحہ میں شہید ہونے والوں کے جانے سے پیدا ہوا ہے 8 اگست 2016ء کو سول ہسپتال کوئٹہ میں جو کچھ ہوا وہ بظاہر بلوچستان میں دہشت گردی اور انسانیت سوزی کے انہی واقعات میں سے ایک ہے جو یہاں گزشتہ چند سالوں سے تواتر کے ساتھ پیش آتے رہے ہیں اس تناظر میں اسے 1935ء کے زلزلے سے تشبیہ دینا ایک عجیب سی بات ہے 1935ء کا زلزلہ ایک آفت تھی جسے حادثاتی تناظر میں لیا جاتا ہے جبکہ 8 اگست کا واقعہ حادثاتی نہیں واقعاتی پس منظر کا حامل ہے مہذب معاشروں میں جب اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں تو حاکموں کا ضمیر چیخنے لگتا ہے مگر ہمارے ہاں ایسا نہیں۔ بقول فیض

بے اہل دل کے لئے اب یہ نظم بست وکشاد
کہ سنگ وخشت مقید ہیں اور سگ آزاد
بہت ہے ظلم کہ دست بہانہ جو کے لئے
جو چند اہل جنوں تیرے نام لیوا ہیں
بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی منصف بھی
کسے وکیل کریں کس سے منصفی چاہیں

8 اگست 2016ء کو ایک انسانی آفت دھماکے کی شکل میں رونما ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بلوچستان کے روشن چراغوں کو بجھا کر چلی گئی۔ ایسے ایسے لوگ خاک وخون میں مل کر رہ گئے کہ آج بھی فقط ان کا نام سن کر جھرجھری سی آجاتی ہے۔ شہداء کی لمبی اور ایک ایسی فہرست جس میں شامل ہر نام اس صوبے کے لئے امید کی کرن تھا مگر وائے افسوس کہ امید کی کرنوں کو پیوند خاک کردیا گیا۔ شہداء کی فہرست پر نظر ڈالیں پھر ارد گرد کے حالات پر۔ یقیناً کسی بھی انسان کی جان قیمتی ہوتی ہے اور خون کسی بھی انسان کا ہے وہ انمول ہوتا ہے مگر اس واقعے میں ایک ساتھ جس طرح سے معاشرے کے باشعور اور اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو نشانہ بنایا گیا وہ ہماری جدید تاریخ کا ناقابل فراموش باب بن گیا ہے۔ ایک ایسا باب میں جس میں حاکمان وقت سے لے کر ایک عام سیاسی کارکن تک بھی کی حقیقت معلوم کی جاسکتی ہے۔ دھماکے کے ایک "دھپ" میں اڑتے ہوئے انسانی چیتھڑے، ایک دوسرے کا نام پکارتے زخمی، لوگوں کو انصاف دلانے کا عزم لے کر عدلیہ سے منسلک ہونے والے کالے کوٹ پہنے وکیل جن کی موت قانون کے ترازو میں بے انصافی کے پلڑے کو اور بھاری کرگئی۔ کیمرہ مین محمود اور شہزاد جو فرض کی ادائیگی کرتے ہوئے کلمہ پڑھ کر شہید ہوگئے، میڈیا مالکان کے سامنے بے بسی کی تصویر بنی صحافتی تنظیمیں جو یہ پتہ نہ چلا پائیں کہ کیونکر شہزاد اور محمود کے کیمرے انشورڈ تھے اور یہ کیمرے چلانے والے غیر انشورڈ۔ ڈاکٹر شہلا اور فوٹو گرافر جمال ترکئی جیسے لوگ جو جان ہتھیلی پر لے کر اپنے اپنے فرض کی تکمیل میں لگے رہے اس ناقابل فراموش باب میں سبھی کا عکس دیکھا جاسکتا ہے۔ اس باب میں ہمیں یہ تلخ حقیقت بھی معلوم ہوجاتی ہے کہ صوبے کے سب سے بڑے ہسپتال میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کتنی تھی۔ صوبے کی تاریخ کے اس سیاہ باب میں جھانکیں تو ہر طرف المیے دکھائی دیں گے، صوبے کے سب سے قدیم ہسپتال میں ادویات کی عدم فراہمی کا المیہ، بروقت طبی امداد نہ ملنے پر ایڑھیاں رگڑتے زخمیوں کا المیہ، عوام کی نمائندگی کا دعویٰ رکھنے والوں کی عوام سے لاپرواہی کا المیہ، ایک المیے سے نکلا دوسرا المیہ اور المیے در المیے……!!

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 AUG 2024 Page No. 26

بلوچستان میں 2 ہفتوں سے قومی شاہراہیں بند
اشیائے ضرورت کی قلت پیدا ہو گئی

قوم پرستی کے نام پر مسلط تشدد کا مقابلہ کریں گے، ایسے لوگ پرامن شہری نہیں ہو سکتے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

خلیل احمد

بلوچ یکجہتی کمیٹی اور بلوچستان حکومت کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈلاک برقرار ہے جس کی وجہ سے گوادر اور کوئٹہ سمیت صوبے کے کئی شہروں میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے احتجاجی دھرنے جاری تھے۔ بی وائی سی کی جانب سے دھرنوں کا سلسلہ 28 جولائی کو شروع ہوا تھا 28 جولائی کو گوادر میں بی وائی سی کی جانب سے اعلان کردہ بلوچ قومی اجتماع کو روکنے کیلئے بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے کے دیگر علاقوں سے گوادر جانے والے تمام راستے کنٹینرز لگا کر اور رکاوٹیں ڈال کر سیل کر دیے گئے تھے، اس کے ساتھ ساتھ حکومت کی جانب سے گوادر، تربت سمیت دیگر حساس اضلاع میں موبائل نیٹ ورک بند کر دیا گیا جو تقریبا 8 دن تک بند رہنے کے بعد 3 دن پہلے بحال کر دیا گیا، تاہم کوئٹہ کراچی کے علاوہ مکران ڈویژن سے کوئٹہ آنے والی تمام قومی شاہراہیں اب بھی بند پڑی ہیں۔ شاہراہوں کی بندش سے نہ صرف کوئٹہ بلکہ اندرون بلوچستان پیٹرول کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے اسی قلت کے سبب پیٹرول کی قیمتوں نے بے تحاشا اضافہ ہوا ہے۔ کوئٹہ کے زیادہ تر پیٹرول پمپس پر ایندھن دستیاب نہیں ہے' کے بورڈز لگے ہوئے ہیں، کچھ پیٹرول پمپس جنہوں نے ایرانی پیٹرول کی دستیابی کو ممکن بنایا ہے۔ اسے نمایاں طور پر مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے اور ان پمپس پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملی ہیں۔ مختلف اضلاع میں جاری دھرنوں کی صورتحال میں شہریوں کے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں،، صوبے کے مختلف شاہراہوں کی بندش سے ان علاقوں میں عوام کو غذائی قلت میں کمی کا سامنا ہے۔ حکومت بلوچستان اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے درمیان گذشتہ دنوں ہوئے مذاکرات اور معاہدے کے بعد اعتماد کا فقدان نظر آ رہا ہے۔ فریقین کے درمیان معاہدے پر مکمل عمل درآمد نہیں ہو سکا ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی اور حکومت کی جانب سے ایک دوسرے پر معاہدے کی پاسداری نہ کرنے کے الزامات کا سلسلہ بھی برقرار ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے دھرنوں کے خاتمے کو شاہراہوں سے رکاوٹیں ہٹانے، گوادر سٹی، نوشکی سمیت بلوچستان کے دیگر میں مواصلاتی نظام کی بحالی، دھرنوں میں شیلنگ اور فائرنگ سے جاں بحق اور زخمیوں کی ایف آئی آر درج کرنے سے مشروط کیا گیا ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے 'طاقت کے استعمال' کے بعد گوادر میں بلوچ قومی اجتماع کو دھرنے میں تبدیل کر دیا گیا۔

جبکہ دوسری جانب حکومتی وفد کے سربراہ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے معاہدے کی مکمل پاسداری کی جا رہی ہے پہلے مرحلے میں گوادر سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گرفتار بی وائی سی کے کارکناں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ مظاہرین کے خلاف تھری ایم پی او کے تحت درج ایف آئی آرز کے خاتمے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، گوادر سٹی کے علاوہ باقی جگہوں پر مواصلاتی نظام بھی بحال کیا گیا ہے اور مکران کوسٹل ہائی پر مال بردار گاڑیوں کو سفر کی اجازت دی گئی ہے۔ جبکہ معاہدے کے مطابق شاہراہوں اور مواصلاتی نظام کی مکمل بحالی دھرنوں

کے خاتمے سے مشروط تھی، مگر بلوچ یکجہتی نے ابھی تک گوادر سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جاری اپنے دھرنوں کے خاتمے کا اعلان نہیں کیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے یوم شہداء پولیس کے موقع پر آئی جی آفس میں ایک تقریب سے خطاب کے دوران بلوچستان میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے جاری احتجاج اور دھرنوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کو ایک منظم سازش کے ذریعے بدنام کیا جا رہا ہے۔ دہشت گردی کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ہماری پولیس اور لیویز ہی کافی ہے ہم نے کبھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن اس کی آڑ میں ملک دشمن کارروائیوں کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے۔ بلوچستان میں قوم پرستی کے نام پر تشدد مسلط کیا گیا اس کا مقابلہ کرینگے تشدد برپا کرنے والے ہرگز پرامن شہری نہیں ہو سکتے پرامن احتجاج کے نام پر عام شہریوں کو اغوا کیا گیا بندوق اٹھانے والوں کا آمنے سامنے مقابلہ کیا جائے گا خواتین کو ڈھال بنا کر بلوچستان کی روایات کو پامال کیا گیا جسکی سوچ بلوچستان کو کمزور کرنا ہے انہیں ہم آزاد نہیں چھوڑ سکتے۔

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے بھی اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے احتجاج سے متعلق کہنا ہے کہ مظاہرین کی جانب سے کوئٹہ میں احتجاج کیا گیا توڑ پھوڑ کی گئی حکومت کی پالیسی تھی کہ پرامن مظاہرہ کیا جائے کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے، پرتشدد احتجاج کے باوجود حکومت نے صبر کا دامن تھامے رکھا، کوئٹہ میں احتجاج کے بعد گوادر میں احتجاج کی کال دی گئی، گوادر میں احتجاج شروع ہوا تو وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر مذاکرات کے لیے کئی دن تک گوادر میں ہی موجود رہا، گوادر میں آل پارٹیز کے نمائندوں، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی موجودگی میں مذاکرات کیے گئے، دھرنے میں موجود خواتین ہماری مائیں بہنیں اور بچے ہمارے ہی لوگ ہیں، دھرنے کو پرامن طور پر ختم کروانا چاہتے ہیں۔ حکومت نے وہ مطالبات بھی تسلیم کیے جو ماننے والے نہیں تھے۔ ہم نے دھرنے والوں کے مطالبے پر تمام گرفتار افراد کو رہا کر دیا۔ تحریری معاہدہ ہونے کے باوجود دھرنا ختم نہیں کیا گیا۔ حکومت نے تمام مطالبات تسلیم کیے، 75 افراد کو رہا کیا، شاہراہیں کھول دیں، لیکن جانے انجانے میں کچھ لوگ بھارتی ایجنڈے کی تکمیل کر رہے ہیں بھارت سی پیک کی تکمیل میں رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے، ہندوستان ہمارے لوگوں کو ہمارے ہی خلاف استعمال کرنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

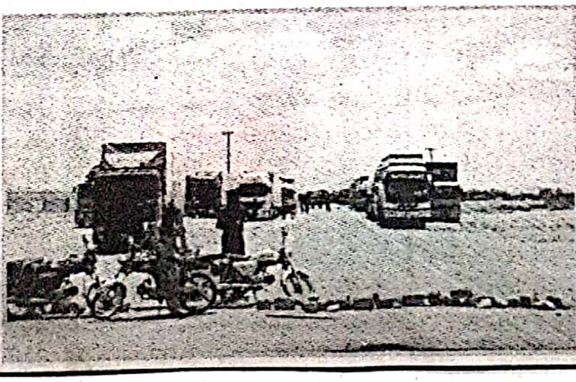

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 08 AUG 2024 Page No.

پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی، صوبائی مشیر لیبر بابا غلام رسول عمرانی، کلثوم نیاز، نادر گل بڑیچ اور دیگر یوتھ اسکل ڈیپ کی افتتاحی تقریب میں شیلڈز تقسیم کر رہے ہیں

صوبائی مشیر برائے صنعت و حرفت [illegible] سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر صادق عمرانی اور سیکرٹری آبپاشی سے نصیرآباد [illegible] ویٹ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 08 AUG 2024 Page No. ______

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بیس کمانڈر پی اے ایف کوئٹہ ایئر کموڈور شاہد افضال کو شیلڈ دے رہے ہیں